www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حفظِ حدیث کورس

حصہ اول

(صحیح بخاری کی 100 چھوٹی چھوٹی، مگر جامع حدیثیں حفظ کے لئے)

مرتب

ڈاکٹر نور الحسین قاضی

Islamic Art of Living Foundation
Shahpur

www.islamic-art-of-living.co.nf

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

حدیث رسول اللہ ﷺ کے قول و فعل کو کہتے ہیں۔ حدیث قرآن کی شرح ہے، مثلاً قرآن میں ہے صلوٰۃ قائم کرو، لیکن اس کی تفصیل: اوقات، طریقہ، مسائل، وغیرہ قرآن میں نہیں، حدیث میں ملیں گے۔ اسی طرح صوم و زکاۃ، حج وغیرہ احکام کا معاملہ ہے۔ اس لئے حدیث کو پڑھے سمجھے بغیر قرآن پر عمل ہو ہی نہیں سکتا۔ قرآن پر عمل کرنے کے لئے علم حدیث حاصل کرنا لازمی ہے۔ کتب حدیث تو بہت ہیں، لیکن ان میں سب سے صحیح اور مستند تو دو ہی ہیں: (1) صحیح بخاری اور (2) صحیح مسلم۔

صحابہ و محدثین کا مشغلہ تھا کہ وہ حدیثوں کو حفظ کیا کرتے تھے، لیکن بعد کے لوگوں نے یہ مشغلہ چھوڑ دیا۔ یہ کتاب ایک کوشش ہے اس کام کو پھر سے عام کرنے کی۔ یہ کتاب اس لئے ترتیب دی گئی ہے کہ گھر کے اور چھوٹے بڑے مدرسہ کے اور اردو اسکولوں کے بچوں کو اس میں دی گئی حدیثیں حفظ کرا دی جائیں۔ بچوں کی عمر اور صلاحیت کا لحاظ رکھتے ہوئے کورس کا وقت اساتذہ ہی متعین کریں۔ پھر روزانہ کتنی حدیثیں حفظ کرانی ہیں یہ بھی طے کریں۔ بہتر یہ ہے کہ روزانہ صرف ایک حدیث حفظ کرائیں۔ اگر کوئی حدیث تھوڑی بڑی معلوم ہو تو دو تین دن میں ایک حدیث حفظ کرا دی جائے۔ بچے اگر چھوٹے ہوں تو حوالہ یاد کرانے کی ضرورت نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کی چند خصوصیات:

1) اس کتاب میں دی گئی ساری احادیث صحیح بخاری کی ہیں تو اس سے کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں الحمد للہ: 1) اس کی ساری حدیثیں صحیح ہیں۔ 2) بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث، وغیرہ سب کے یہاں صحیح بخاری مقبول و معروف ہے۔ 3) حفظ کرنے والے کو حوالہ یاد کرنے کی ضرورت نہیں صرف اتنا کہدے: " صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" پھر جو حدیث اس کتاب میں ہے اسے بیان کردے تو کافی ہے، اگرچہ کہ ہر حدیث کا حوالہ فٹ نوٹ میں دے دیا گیا ہے۔

2) چوں کہ یہ مجموعہ غیر عربی داں بچوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس لئے اس میں صرف ایک دو جملے والی چھوٹی چھوٹی، مگر جامع حدیثیں ہی درج کی گئی ہیں۔ اس خیال سے کہ غیر عربی داں بچوں کو بڑی بڑی عربی عبارتیں یاد کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔

یہ حصہ اول ہے۔ حصہ دوم میں اسی نہج پر صحیح مسلم کی ایک سو حدیثیں ہوں گی ان شاء اللہ۔ اللہ اس چھوٹی سی کوشش کو قبول فرمائے اور اس کتاب کے مرتب، شائع کرنے والوں اور پڑھنے پڑھانے والوں کے لئے ذریعہء مغفرت بنائے، آمین۔

ڈاکٹر نور الحسین قاضی

ڈائریکٹر، اسلامک آرٹ آف لیونگ فاونڈیشن، شاہ پور، کرناٹک، الہند

www.cris.co.nf

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اطاعتِ رسول ﷺ کی اہمیت

اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت پر چند قرآنی آیات ملاحظہ فرمائیں :

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ۚ

جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے دراصل اللہ کی اطاعت کی۔

(النساء : 80)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا ﴿۲۱﴾

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے، ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ اور یومِ آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔(الاحزاب : 21)

فَلَا وَ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۶۵﴾

نہیں ، اے محمد ﷺ ! تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا (Judge) نہ مان لیں ، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں، بلکہ (رسول کے فیصلے کو) سر بسر تسلیم کرلیں۔

(النساء : 65)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱

اے نبی ﷺ ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو ، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔ (آلِ عمران: 31)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۷۱

جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ (الاحزاب: 71)

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۶۳

رسول ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر درد ناک عذاب نہ آجائے۔ (النور: 63)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴ۙ

وہ اپنی خواہشِ نفس سے نہیں بولتا، یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے۔ (النجم: 3،4)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹

میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے اور میں ایک صاف صاف خبردار کر دینے والے کے سوا اور کچھ نہیں ہوں۔ (الاحقاف: 9)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(1)

«إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى»[1]

اعمال کا دارو مدار نیت پر ہے اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی ملے گا۔

(2)

«بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ»[2]

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔ اول گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(3)

«الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ»[3]

ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں۔ اور حیاء (شرم) بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 1، عن عمر بن خطاب

[2] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 8، عن ابن عمر

[3] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 9، عن ابی ہریرۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(4)

«الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ»[4]

مسلم وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمین بچے رہیں

(5)

«لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ»[5]

تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہ ہو گا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے نفس کے لیے چاہتا ہے۔

(6)

«لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ»[6]

تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہ ہو گا جب تک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہو جائے۔

[4] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:10، عن ابن عمرو

[5] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:13، عن انس

[6] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:15، عن انس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(7)

«مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»[7]

جس نے رمضان کے روزے ایمان اور خالص نیت کے ساتھ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔

(8)

«إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ، وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ»[8]

بیشک دین آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی اختیار کرے گا تو دین اس پر غالب آ جائے گا۔

(9)

«تَصَدَّقُوا»[9]

صدقہ کرو۔

(10)

«سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ»[10]

مسلم کو گالی دینے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مسلم سے لڑنا کفر ہے۔

---

7 صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 38، عن ابی ہریرۃ

8 صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 39، عن ابی ہریرۃ

9 صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، حدیث: 1411، عن حارثہ بن وھب

10 صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 48، عن عبداللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(11)

«الْإِيْمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَبِلِقَائِهِ، وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ»[11]

ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس (اللہ) کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ۔

(12)

«إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ»[12]

جب آدمی ثواب کی نیت سے اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے تو وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

(13)

«يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا»[13]

آسانی کرو اور سختی نہ کرو۔

(14)

«وَبَشِّرُوْا، وَلَا تُنَفِّرُوْا»[14]

خوش کن باتیں کرو اور نفرت نہ دلاؤ۔

---

[11] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:50، عن ابی ہریرۃ

[12] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:55، عن ابی مسعود

[13] صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث:69، عن انس

[14] صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث:69، عن انس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(15)

«مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ»[15]

جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ عنایت فرما دیتا ہے۔

(16)

«لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجِ النَّارَ»[16]

مجھ پر جھوٹ مت بولو۔ کیونکہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ دوزخ میں داخل ہو۔

(17)

«مَنْ لَقِيَ اللهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ»[17]

جو شخص اللہ سے اس کیفیت کے ساتھ ملاقات کرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو، وہ (یقیناً) جنت میں داخل ہو گا۔

(18)

«مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ

جس شخص نے اللہ کے لیے اس شان کے

---

[15] صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث: 71، عن معاویۃ

[16] صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث: 106، عن علی

[17] صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث: 129، عن انس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ»[18]

ساتھ حج کیا کہ نہ کوئی فحش بات ہوئی اور نہ کوئی گناہ تو وہ اس دن کی طرح واپس ہوگا جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

(19)

«لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ»[19]

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

(20)

«مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ، فَهُوَ رَدٌّ»[20]

جس نے ہمارے دین میں از خود کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی تو وہ رد ہے۔

(21)

«خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ»[21]

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔

---

[18] صحیح بخاری، کتاب الحج، حدیث:1521، عن ابی ہریرۃ

[19] صحیح بخاری، کتاب التوحید، حدیث:7376، عن جریر بن عبداللہ

[20] صحیح بخاری، کتاب الصلح، حدیث:2697، عن عائشۃ

[21] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، حدیث:5027، عن عثمان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(22)

«الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَ بِهِمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ»[22]

سورۃ البقرہ کے آخر کی دو آیتوں کو جو شخص رات میں پڑھ لے گا وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔

(23)

«فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي»[23]

میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔

(24)

«مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا عَنْهُ، حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا»[24]

جو مصیبت بھی کسی مسلم کو پہنچتی ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے (کسی مسلم کے) ایک کانٹا بھی اگر جسم کے کسی حصہ میں چبھ جائے۔

---

22 صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، حدیث: 5040، عن ابی مسعود الانصاری

23 صحیح بخاری، کتاب النکاح، حدیث: 5063، عن انس

24 صحیح بخاری، کتاب المرضیٰ، حدیث: 5640، عن عائشۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(25)

«مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ»[25]

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر و بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے بیماری کی تکالیف اور دیگر مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(26)

«أَطْعِمُوا الْجَائِعَ»[26]

بھوکے کو کھانا کھلاؤ۔

(27)

«عُودُوا الْمَرِيضَ»[27]

مریض کی عیادت یعنی مزاج پرسی کرو۔

(28)

«تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلاَمَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ»[28]

کھانا کھلاؤ اور سلام کرو اس کو بھی جسے تم جانتے ہو اور اس کو بھی جسے تم نہیں جانتے۔

---

[25] صحیح بخاری، کتاب المرضیٰ، حدیث:5645، عن ابی ہریرۃ

[26] صحیح بخاری، کتاب المرضیٰ، حدیث:5649، عن ابی موسیٰ اشعری

[27] صحیح بخاری، کتاب المرضیٰ، حدیث:5649، عن ابی موسیٰ اشعری

[28] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:12، عن ابن عمرو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(29)

«لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ»[29]

قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

(30)

«مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»[30]

جو چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو وہ صلہ رحمی کیا کرے۔

(31)

«مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ»[31]

جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔

(32)

«وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ»[32]

اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے

---

[29] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:5984، عن جبیر بن مطعم

[30] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:5986، عن انس

[31] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6018، عن ابی ہریرۃ

[32] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6018، عن ابی ہریرۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(33)

«وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ»[33]

اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ کہے تو بھلی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(34)

«كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ»[34]

ہر بھلائی صدقہ ہے۔

(35)

«إِنَّ مِنْ أَخْيَرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا»[35]

تم میں سب سے بہتر وہ آدمی ہے، جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔

(36)

«لَا تَغْضَبْ»[36]

غصہ نہ کرو۔

---

[33] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6018، عن ابی ہریرۃ

[34] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6021، عن جابر بن عبداللہ

[35] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6029، عن عبداللہ بن عمرو

[36] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6116، عن ابی ہریرۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(37)

«إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ»[37]

اللہ کے یہاں قیامت کے دن وہ لوگ بدترین ہوں گے جن کے شر کے ڈر سے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں۔

(38)

«وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ»[38]

جس نے کسی مسلم پر لعنت بھیجی تو یہ اس کے خون کرنے کے برابر ہے اور جو شخص کسی مسلم کو کافر کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس کا خون کیا۔

(39)

«لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ»[39]

جنت میں چغل خور نہیں جائے گا۔

(40)

«تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ، الَّذِي يَأْتِي

تم قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس شخص کو سب سے بدتر پاؤ گے جو کچھ لوگوں کے

---

[37] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6032، عن عائشۃ

[38] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6047، عن ثابت بن الضحاک

[39] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6056، عن حذیفہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ، وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ»[40] | سامنے ایک رخ سے آتا ہے اور دوسروں کے سامنے دوسرے رخ سے جاتا ہے۔

(41)

«وَلاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ»[41]

کسی مسلم کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ بات چھوڑے۔

(42)

«إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ»[42]

بدگمانی سے بچتے رہو، بدگمانی اکثر تحقیق کے بعد جھوٹی بات ثابت ہوتی ہے.

(43)

«وَلاَ تَحَسَّسُوا»[43]

اور کسی کے عیوب ڈھونڈنے کے پیچھے نہ پڑو،

(44)

«وَلاَ تَجَسَّسُوا»[44]

جاسوسی مت کرو۔

---

40 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6058، عن ابی ہریرۃ

41 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6065، عن انس

42 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

43 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

44 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(45)

«وَلَا تَنَاجَشُوْا»[45] کسی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ بڑھاؤ،

(46)

«وَلَا تَحَاسَدُوْا»[46] اور حسد نہ کرو،

(47)

«وَلَا تَبَاغَضُوْا»[47] بغض نہ رکھو،

(48)

«وَلَا تَدَابَرُوْا»[48] کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو۔

(49)

«وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا»[49] بلکہ سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

---

45 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

46 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

47 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

48 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

49 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(50)

«أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ»[50]

کیا میں تمہیں دوزخ والوں کی خبر نہ دوں ہر تند خو، اکڑ کر چلنے والا اور متکبر۔

(51)

«إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا»[51]

جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی کو کہتا ہے کہ اے کافر! تو ان دونوں میں سے ایک کافر ہو گیا۔

(52)

«إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُصَوِّرُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ»[52]

قیامت کے دن ان لوگوں پر سب سے زیادہ عذاب ہو گا، جو یہ صورتیں بناتے ہیں۔

(53)

«كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ»[53]

ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

---

[50] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6071، عن حارثہ بن وھب الخزاعی

[51] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6103، عن ابی ہریرۃ

[52] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6109، عن عائشۃ

[53] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6124، عن ابی موسیٰ اشعری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(54)

«قَالَ اللهُ: يَسُبُّ بَنُو آدَمَ الدَّهْرَ، وَأَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ»[54]

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان زمانہ کو گالی دیتا ہے حالانکہ میں ہی زمانہ ہوں، میرے ہی ہاتھ میں رات اور دن ہیں۔

(55)

«إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ»[55]

اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ ناپسند وہ آدمی ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

(56)

«الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ»[56]

حیاء بھلائی ہی لاتی ہے۔

(57)

«الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ»[57]

انسان اس کے ساتھ ہے جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔

---

[54] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6181، عن ابی ہریرۃ

[55] صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث:2457، عن عائشۃ

[56] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6117، عن عمران بن حصین

[57] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6168، عن ابن مسعود

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(58)

«كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ» [58]	دنیامیں اس طرح ہو جا جیسے تو مسافر یا راستہ چلنے والا ہو۔

(59)

«لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ» [59]	تونگری یہ نہیں ہے کہ سامان زیادہ ہو، بلکہ امیری یہ ہے کہ دل غنی ہو۔

(60)

«وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللهُ» [60]	کہ جو تم میں (سوال سے) بچتا رہے گا اللہ اسے غیب سے دے گا

(61)

«وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ. ۔۔۔وَلَنْ تُعْطَوْا عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ» [61]	اور جو شخص دل پر زور ڈال کر صبر کرے گا اللہ اسے صبر دے گا۔۔۔اور اللہ کی کوئی نعمت صبر سے بڑھ کر تم کو نہیں ملی۔

---

[58] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:6416، عن عبداللہ بن عمر

[59] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:6446، عن ابی ہریرۃ

[60] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:6470، عن ابی سعید الخدری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(62)

«وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ»[62]

اور جو بے پرواہ رہنا اختیار کرے گا اللہ اسے بے پرواہ کردے گا۔

(63)

«مَنْ يَضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ»[63]

میرے لیے جو شخص دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کی ذمہ داری دیدے میں اس کے لیے جنت کی ذمہ داری دیتا ہوں۔

(64)

«حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ»[64]

دوزخ خواہشات نفسانی سے ڈھک دی گئی ہے اور جنت مشکلات اور دشواریوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔

---

61 صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:6470، عن ابی سعید الخدری

62 صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:6470، عن ابی سعید الخدری

63 صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:6474، عن سہل بن سعد

64 صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:6487، عن ابی ہریرۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(65)

«أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ: لاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ، خَالِصًا مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ»[65]

قیامت کے دن میری شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ اسے حاصل ہو گی جس نے کلمہ «لاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ» خلوص دل سے کہا۔

(66)

«الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ»[66]

ایک مسلم دوسرے مسلم کا بھائی ہے، پس اس پر ظلم نہ کرے اور نہ ظلم ہونے دے۔

(67)

«وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ»[67]

جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرے گا۔

(68)

«وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ

جو شخص کسی مسلم کی ایک مصیبت کو دور کرے، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مصیبتوں

---

[65] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:6570، عن ابی ہریرۃ

[66] صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث:2442، عن ابن عمر

[67] صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث:2442، عن ابن عمر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَوْمِ الْقِيَامَةِ»[68] — میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا۔

(69)

«وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»[69]

اور جو شخص کسی مسلم کے عیب کو چھپائے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کے عیب چھپائے گا۔

(70)

«اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ»[70]

مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا کہ اس (دعا) کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(71)

«رَحِمَ اللهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ، وَإِذَا اشْتَرَى، وَإِذَا اقْتَضَى»[71]

اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر رحم کرے جو بیچتے وقت اور خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت فیاضی اور نرمی سے کام لیتا ہے۔

---

[68] صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث:2442، عن ابن عمر

[69] صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث:2442، عن ابن عمر

[70] صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث:2448، عن ابن عباس

[71] صحیح بخاری، کتاب البیع، حدیث:2076، عن جابر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(72)

«وَلَا يَقْبَلُ اللهُ إِلَّا الطَّيِّبَ»[72]

اللہ تعالیٰ صرف حلال کمائی کے صدقہ کو قبول کرتا ہے

(73)

«مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ»[73]

جو ان بچیوں کی وجہ سے کسی چیز (آزمائش) میں مبتلاء کیا گیا تو بچیاں اس کے لیے دوزخ سے بچاؤ کے لیے آڑ بن جائیں گی۔

(74)

«الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى»[74]

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(75)

«الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ»[75]

جس کی نماز عصر چھوٹ گئی گویا اس کا گھر اور مال سب لٹ گیا۔

---

[72] صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، حدیث: 1410، عن ابی ہریرۃ

[73] صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، حدیث: 1418، عن عائشۃ

[74] صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، حدیث: 1427، عن حکیم بن حزام

[75] صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، حدیث: 552، عن ابن عمر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(76)

«مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ»[76] جس نے دو ٹھنڈی (فجر اور عصر) پڑھی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(77)

«بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً»[77] پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ کہ ایک آیت (بات) ہی صحیح۔

(78)

«سَمِّ اللهَ ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ»[78] بسم اللہ پڑھ لیا کرو، داہنے ہاتھ سے کھایا کرو اور برتن میں وہاں سے کھایا کرو جو جگہ تجھ سے نزدیک ہو۔

(79)

«وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي»[79] صلوۃ پڑھو اس طرح جس طرح تم مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

---

[76] صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، حدیث:574، عن ابی موسیٰ

[77] صحیح بخاری، کتاب احادیثِ الانبیاء، حدیث:3461، عن ابن عمرو

[78] صحیح بخاری، کتاب احادیثِ الانبیاء، حدیث:5376، عن عمر بن ابی سلمۃ

[79] صحیح بخاری، کتاب الاذان، حدیث:631، عن مالک بن الحویرث

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(80)

«لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلاَةٍ»[80]

اگر میری امت یا لوگوں پر مشکل نہ ہوتی تو میں ضرور ان کو ہر صلوۃ کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔

(81)

«كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»[81]

تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک اپنے ماتحتوں کے تعلق سے پوچھا جائے گا۔

(82)

«الْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»[82]

امام ذمہ دار ہے اور اپنے ماتحتوں کے تعلق سے پوچھا جائے گا۔

(83)

«وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ

مرد ذمہ دار ہے اپنے گھر والوں کا اور وہ اپنے

---

80 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 887، عن ابی ہریرۃ

81 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 893، عن ابن عمر

82 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 893، عن ابن عمر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ رَعِيَّتِهِ»[83] | ماتحتوں کے تعلق سے پوچھا جائے گا۔

(84)

«وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا»[84]

عورت ذمہ دار ہے اپنے شوہر کے گھر کی اور وہ اپنے ماتحتوں کے تعلق سے پوچھی جائے گی۔

(85)

«وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»[85]

خادم ذمہ دار ہے اپنے مالک کے مال کا اور وہ اپنے ماتحتوں کے تعلق سے پوچھا جائے گا۔

(86)

«غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ»[86]

جمعہ کے دن کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے۔

(87)

«وَاللهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً»[87]

اللہ کی قسم میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ کے آگے توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

---

83 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 893، عن ابن عمر

84 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 893، عن ابن عمر

85 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 893، عن ابن عمر

86 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 895، عن ابی سعید الخدری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(88)

«يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ، يَقُوْلُ: دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِيْ»[88]

بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ جلدی نہ کرے کہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

(89)

«مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ»[89]

جس نے «سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ» دن میں سو مرتبہ کہا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(90)

«مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لاَ يَذْكُرُ رَبَّهُ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ»[90]

اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی جو یاد نہیں کرتا ہے زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

---

[87] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث:6307، عن ابی ہریرۃ

[88] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث:6340، عن ابی ہریرۃ

[89] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث:6405، عن ابی ہریرۃ

[90] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث:6407، عن ابی موسیٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(91)

«إِنَّ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ»[91]

کوئی شخص نماز کی وجہ سے جب تک کہیں ٹھہرا رہے گا اس کا یہ سارا وقت نماز میں شمار ہوگا۔

(92)

«لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ»[92]

(رحمت کے) فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

(93)

«يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ»[93]

میری امت کے ستر ہزار لوگ بے حساب جنت میں جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو جھاڑ پھونک نہیں کراتے نہ شگون لیتے ہیں اور اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

---

[91] صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، حدیث: 3229، عن ابی ہریرۃ

[92] صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، حدیث: 3322، عن ابی طلحۃ

[93] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6472، عن ابن عباس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(94)

«فَإِنَّ حَقَّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلاَ يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا»[94]

بے شک اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔

(95)

«وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ أَنْ لاَ يُعَذِّبَ مَنْ لاَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا»[95]

اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے جو اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتے

(96)

«لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا، مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا، لاَ يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ»[96]

اللہ کے ننانوے نام ہیں ایک کم سو۔ جو کوئی ان کو یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

[94] صحیح بخاری، کتاب الجہاد والسیر، حدیث:2856، عن معاذ بن جبل

[95] صحیح بخاری، کتاب الجہاد والسیر، حدیث:2856، عن معاذ بن جبل

[96] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث:6410، عن ابی ہریرۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(97)

«يَقُوْلُ اللهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ»[97]

اللہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں جو وہ مجھ سے رکھتا ہے۔

(98)

«صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلاَةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً»[98]

جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(99)

«لَيْسَ صَلاَةٌ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ»[99]

منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ اور کوئی نماز بھاری نہیں۔

(100)

«سَدِّدُوا وَقَارِبُوا، وَاعْلَمُوا»[100]

درمیانی چال اختیار کرو اور بلند پروازی نہ کرو اور عمل کرتے رہو۔

---

[97] صحیح بخاری، کتاب التوحید، حدیث: 7405، عن ابی ہریرۃ

[98] صحیح بخاری، کتاب الاذان، حدیث: 645، عن ابن عمر

[99] صحیح بخاری، کتاب الاذان، حدیث: 657، عن ابی ہریرۃ

[100] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6464، عن عائشۃ